نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

رایا اور کینولہ سرسوں کی فصلات کے باقی پیداواری عوامل کے ساتھ ساتھ ان کے برداشتی امور پر خصوصی توجہ دی جائے، ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 02 مارچ 2018(   ) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کی موجودہ آبادی تقریباً 20 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور اس میں روز بروز تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کہ دوسری طرف ملک خوردنی تیل کی قلت سے دوچار ہے اور یہ قلت مزید بڑھتی جا رہی ہے کیونکہ آبادی میں روز بروز اضافہ اور غذا میں روغنیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی وجہ سے پیداوار طلب کا ساتھ نہیں دے پا رہی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ رایا اور کینولہ سرسوں کی فصلات کے باقی پیداواری عوامل کے ساتھ ساتھ ان کے برداشتی امور بھی بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ باقی پیداواری امور کے ساتھ وقت برداشت اور طریقہ برداشت فصل کی پیداوار اور بیج کی کوالٹی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ قبل از وقت برداشت کرنے سے بیج کمزور اور غیر معیاری رہتا ہے اور بیج میں تیل کی مقدار کم ہو جاتی ہے جبکہ دیر سے برداشت کرنے کی صورت میں پھلیاں پھٹ جاتی ہیں اور پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں کو سفارش کی جاتی ہے کہ جب رایا کے پتوں کا رنگ زرد ہونے لگے اور پھلیوں کا رنگ 75 فیصد جبکہ کینولہ سرسوں میں 50 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل کو فوراً کاٹ لیں۔ کٹائی کے دوران چھوٹے چھوٹے گٹھے باندھیں۔ یہ تین یا چار گٹھے آپس میں اکٹھے کر کے کھلیان میں کسی اونچی جگہ پر کھڑے کر دیں تاکہ بارش سے پھلیوں کو نقصان نہ پہنچے۔ فصل کو 8 تا 10 دن تک دھوپ میں خشک کر کے ٹریکٹر کی مدد سے گہائی کر کے بیج کو علیحدہ کر لیں۔ اب سرسوں کی گہائی کے لئے تھریشر بھی دستیاب ہیں۔ اگر فصل زیادہ رقبہ پر کاشت کی گئی ہو تو تھریشر استعمال کرنا بہتر ہوگا۔ بیج کو اچھی طرح خشک کر کے سٹور کریں، بیج میں نمی کا تناسب 6 سے 8 فیصد ہونا چاہیے کیونکہ زیادہ نمی کی صورت میں پھپھوندی لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ذخیرہ کرنے کے دوران گوداموں کا معائنہ کرتے رہیں اور بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے مقامی فیلڈ عملہ سے رابطہ کریں۔

☆☆☆☆